ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: مکتوبات حکیم الاسلامؒ مرتب: مولانا شفیق احمد قاسمی

ضخامت:۴۴۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

عارف باللہ حکیم الاسلام حضرت اقدس مولانا محمد طیب صاحب قدس سرہ العزیز کی ذات گرامی اپنی گوناگوں علمی عرفانی اخلاقی فکری خطابی اور کتابی خصوصیات میں جس امتیاز کی حامل تھی' اس بارے میں بر سبیل اجمال یا بر بنائے تفصیل جماعتِ اہل حق کے مختلف اکابر رحمھم اللہ نے باختلاف تعبیر جس واحد حقیقت اظہار فرمایا ہے اس کی جامع ترین تلخیص دارالعلوم دیوبند کے جلیل اللہ محدث اور جماعت دارالعلوم کے اویسی انسبت اور مستجاب الدعوات ممتاز بزرگ حضرت مولانا اصغر حسین میاں صاحبؒ نے فرمائی ہے کہ جملہ بزرگان واکابر جماعت دارالعلوم دیوبند کی کمال علم وعرفان حسن فکروعمل مکارم اخلاق موثر ترین تقریر وخطاب حقائق آفریں تحریر وکتاب اور صلاح وتقویٰ کی تمام خصوصیات کو حق تعالیٰ نے حضرت مولانا محمد طیب صاحب کی ذات گرامی میں جمع فرمایا ہے۔ آج اگر کوئی زمانہ ماضی کے جملہ بزرگان و واکابرین دارالعلوم دیوبند کو دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے تو وہ حضرت مولانا محمد طیب صاحب کو دیکھ کر اپنی اس پاکیزہ آرزو کی تکمیل کرسکتا ہے۔ بلاشبہ حضرت قاری صاحب فیلسوف اسلام اور حکیم الاسلام تھے' اس لئے چاردانگ عالم میں آپ حکیم الاسلام کے موقر لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ آپ کی اس خصوصیت پر آپ کی شہرہ آفاق کتاب خطبات حکیم الاسلام شاہد عدل ہے۔

زیر تبصرہ کتاب آپ کی علمی اصلاحی اور تاریخی خطوط کا گراں قدر مجموعہ ہے جس کی ترتیب مولانا شفیق احمد قاسمی نے دی ہے جس پر آپ بجا طور پر تحسین وآفرین کے مستحسن ہے' جنہوں نے یہ علمی مخفی گنجینہ اہل علم کے سامنے آشکارا کیا۔ اس کے متعلق مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی قدس سرہ فرماتے ہیں' مولانا شفیق احمد قاسمی زید توفیقہ حضرت قاری صاحبؒ کے تمام محبین اور مسترشدین کے شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مختلف مقامات سے ان مکاتیب کو حاصل کر کے یکجا کیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ وہ خود یا دوسرے اہل توفیق حضرت قاری صاحب کے وہ مکاتیب جو کہ خاص اصلاح وتزکیہ سے تعلق رکھتے ہیں' جمع کر کے اس طرح کی خدمات انجام دیں گے۔

اسی طرح اراکین ادارۃ تالیفات اشرفیہ بالخصوص مولانا محمد اسحاق ملتانی قابل صد مبارکباد ہیں کہ انہوں نے اس بیش قیمت خزینہ کو خوبصورت اور بہترین انداز میں شائع کر کے علمی دنیا اور خاص کر حلقہ ارادتمندانِ دیوبند پر احسان